سوال

(304) گواہوں کے سامنے طلاق دینا اور بیوی کو خبر نہ ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے اپنی زوجہ کو بحالت غیوبت بسبب کسی رنج کے روبرو دو شخص کے ایک بار طلاق دیا اور چار ماہ منقضی ہوگئے ہنوز اس زن مطلقہ کو خبر طلاق کی نہیں پہنچی پس ایسی حالت میں وہ عورت زید پر حلال ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ عورت غیر مدخولہ ہو تو زید پر بغیر نکاح جدید حلال نہیں ہے:

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا نَكَحتُمُ المُؤمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقتُموهُنَّ مِن قَبلِ أَن تَمَسّوهُنَّ فَما لَكُم عَلَيهِنَّ مِن عِدَّةٍ تَعتَدّونَها فَمَتِّعوهُنَّ وَسَرِّحوهُنَّ سَراحًا جَميلًا **49** ... سورة الاحزاب

(اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر انھیں طلاق دے دو اس سے پہلے کہ انھیں ہاتھ لگاؤ تو تمھارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے تم شمار کرو سو انھیں سامان دو اور انھیں چھوڑ دو اچھے طریقے سے چھوڑنا)

عدة الطلاق لا تجب الا بعد الدخول او الخلوة [1] (کفایہ باب العدة)

(عدت طلاق صرف دخول یا خلوت کے بعد ہی واجب ہوتی ہے)

اگر وہ عورت مدخولہ ہو تو اگر طلاق کے وقت حاملہ تھی اور اب وضع حمل کر چکی ہو تو بھی زید پر بغیر نکاح جدید حلال نہیں اور اگر وضع حمل نہ کیا ہو تو اگر زید قبل وضع کے اس سے رجعت کرلے تو زید پر حلال ہو جائے گی۔

وَأُولٰتُ الأَحمالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعنَ حَملَهُنَّ ... **4** ... سورة الطلاق

(اور جو حمل والی ہیں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کردیں۔

"وان کانت حاملا فعدتها ان تضع حملها" [2] (ہدایہ باب العدة)

(اگروہ حاملہ تھی تواس کی عدت یہ ہے کہ وہ حمل وضع کردے)

اگر عوت طلاق کے وقت حامل نہ تھی تواگر حیض والی ہواور طلاق کے بعداس کوتین حیض آچکے ہوں توبھی زید پر بغیر نکاح جدید کے حلال نہیں ہے اگرتین حیض نہ آئے ہوں تواگر زید تین حیض آنے کے قبل اس سے رجعت کرلے توزید پر حلال ہوجائے گی۔

وَالمُطَلَّقـٰتُ يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلـٰثَةَ قُروءٍ ... ۲۲۸ ... سورة البقرة

(اوروہ عورتیں جنھیں طلاق دی گئی ہےاپنے آپ کوتین حیض تک انتظار میں رکھیں)

"واذطلق الرجل امراتہ طلاقا بائنااورجعیااووقعت الفرقۃبینھما بغیر طلاق وہی حرۃممن تحیض فعدتہاثلاثۃاقراء والاقراءالحیض عندنا" [3] (ہدایہکتاب العدۃ)

(اورجب آدمی اپنی بیوی کوطلاق رجعی یا طلاق بائن دےچکے یا بغیر طلاق کے ان کے درمیان جدائی ہوجائے اوروہ اس سے آزادہوجائے جس سے وہ حیضہ ہوئی تواس کی عدت تین اقراء ہے اورقراء ہمارے نزدیک حیض ہیں)

اگروہ عورت حیض والی بھی نہ ہوتوزید پر بغیر نکاح جدید حلال نہیں ہے۔

وَالّـٰـِٔى يَئِسنَ مِنَ المَحيضِ مِن نِسائِكُم إِنِ ارتَبتُم فَعِدَّتُهُنَّ ثَلـٰثَةُ أَشهُرٍ وَالّـٰـِٔى لَم يَحِضنَ... ٤ ... سورة الطلاق

(اوروہ عورتیں جوتمھاری عورتوں میں سے حیض سے ناامید ہوچکی ہیں اگرتم شک کروتم ان کی عدت تین ماہ ہے۔ اوران کی بھی جنھیں حیض نہیں آیا)

"وان کانت ممن لاتحیض من صعزاوکبر فعدتہاثلاثہ اشہروکذاالتی بلغت بالسن ولم تحض" [4] (ہدایہبابالعدۃ)واللہ اعلم بالصواب۔

(اگروہ ان عورتوں سے ہیں جن کوصغرسنی یا بڑھاپے کی وجہ سے حیض نہیں آتا تواس کی عدت تین مہینے ہے اسی طرح وہ جوحیض کی عمر کوتوپہنچ گئی لیکن اسے ابھی حیض نہیں آیا)

کتبہ : محمد عبداللہ۔

---

[1]۔الکفایۃشرح الھدایہ(2/332)

[2]۔الھدایۃ(2/28)

[3]۔الھدایۃ(2/27)

[4]۔الھدایۃ(2/28)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

كتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 504

محدث فتویٰ